مسافرین آخرت

آہ! صوفی محمد سلیم احرار مرحوم

مجلس احرار اسلام گوجرانوالہ کے قدیم کارکن محترم صوفی محمد سلیم احرار ۱۲ ستمبر کو طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نصف صدی سے مجلس احرار اسلام سے وابستہ تھے۔ انہوں نے جماعت سے نسبت و تعلق قائم کیا تو پھر اس پر جان دے دی۔ ان کے اخلاص و محبت کا یہ عالم تھا کہ وہ احرار اور اکابر احرار سے باہر دیکھنا پسند نہ کرتے تھے۔ احرار کو اپنے نام کا حصہ بنایا اور جسم و روح میں اتار لیا اس تعلق کو وہ اسباب حیات قرار دیتے۔ تمام عمر "الاحرار بلڈنگ" میں گزار دی۔

حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ سے اسقدر محبت و انس تھا کہ قیام پاکستان کے بعد انہیں گوجرانوالہ میں رہائش اختیار کرنے پر مجبور کرتے رہے حتیٰ کہ ایک مکان بھی ان کے لئے پسند کیا مگر شاہ جی ملتان کے ہو کر رہ گئے۔

مفکر احرار نے تاریخ احرار کو جن اولوالعزم کارکنوں کے نام منسوب کیا ہے وہ انہیں میں سے ایک تھے وہ ایک بہادر، جری، مخلص، ملنسار اور محبت کرنے والے انسان تھے۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں دیوانہ وار حصہ لیا اور قید ہوئے۔ اس قید کو وہ توشۂ آخرت سمجھتے تھے۔ تحریک تحفظ ختم نبوت سے وابستگی کا یہ عالم تھا کہ اپنی وصیت میں فرمایا کہ اس تحریک میں جو سرخ قمیص میں نے زیب تن کی وہ میرے ساتھ دفن کی جائے۔ اللہ اللہ کیا جذبہ و اخلاص تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ خطاؤں کو معاف فرمائے اور حسنات قبول فرمائے ان کے ہونہار فرزند بھائی محمد عمر اور دیگر تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ادارہ نقیب کے تمام اراکین اور تمام احرار حلقے اس غم میں پسماندگان کے شریک ہیں اور دعاء مغفرت کرتے ہیں۔

قارئین نقیب اور مجلس احرار اسلام کے تمام اراکین سے درخواست ہے کہ وہ صوفی صاحب مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے تلاوت قرآن کریم اور دعاء مغفرت کا خاص اہتمام فرمائیں۔

مولانا طلحہ قدوسی کی رحلت:

مجلس احرار اسلام گوجرانوالہ کے رہنما اور ہمارے دیرینہ کرم فرما محترم مولانا طلحہ قدوسی ۲۳ ستمبر کو انتقال فرما گئے۔

وہ گوجرانوالہ کی ایک مسجد میں خطابت کے فرائض انجام دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعیٔ جمیلہ قبول فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔

مولانا فضل الرحمن کی والدہ کی رحلت:

قومی اسمبلی میں خارجہ امور کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین مولانا فضل الرحمن کی والدہ ماجدہ ۲۹ ستمبر کو ڈیرہ اسمٰعیل خان میں رحلت فرما گئیں۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں مولانا سید عطاء المحسن بخاری، سید عطاء المؤمن بخاری، مولانا محمد اسحٰق سلیمی، عبداللطیف خالد چیمہ اور سید کفیل بخاری نے مولانا سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کے لئے دعاء مغفرت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوارِ رحمت میں جگہ عطاء فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

محترمہ آپا جی اشرف مرحومہ

مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے رہنما محترم شیخ عبدالغنی صاحب کی عزیزہ اور مجلس احرار اسلام گلاسگو (برطانیہ) کے رہنما بھائی عبدالواحد صاحب کی خوشدامن محترمہ آپا جی اشرف گزشتہ دنوں چیچہ وطنی میں انتقال فرما گئیں۔

مرحومہ انتہائی صالحہ، پابند صوم و صلوۃ اور دینی جذبہ رکھنے والی خاتون تھیں۔ خواتین کو دینی علوم و معارف اور مسائل سے روشناس کرنے کے لئے درسِ قرآن کریم کا خاص اہتمام فرماتیں اور یہ سلسلہ ایک طویل عرصہ سے جاری تھا۔ ان کی اس محنت کے نتیجہ میں خواتین میں دینی جذبہ قائم ہوا۔ ان کے اخلاق و کردار کی اصلاح ہوئی اور انکی عملی زندگی میں دینی اقدار بیدار ہوئیں۔ یقیناً آپا جی مرحومہ کا یہ عمل ان کے لئے توشۂ آخرت ہے اللہ تعالیٰ انکی مغفرت فرمائے اور حسنات قبول فرمائے اراکین ادارہ مرحومہ کے تمام پسماندگان سے اظہار تعزیت اور صبر جمیل کی دعا کرتے ہیں۔

مجلس احرار اسلام فیصل آباد کے رکن محترم محمد طاہر لدھیانوی صاحب کے جواں سال بھانجے گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ ادارہ ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کے ناظم محترم صلاح الدین صاحب کا نو عمر بھتیجا چھے سال کی عمر میں گزشتہ ماہ انتقال کر گیا۔

مولانا عبدالحلیم فاروقی کی رحلت:

حضرت مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی مرحوم کے بھتیجے اور دارالعلوم فاروقیہ کاکوری (انڈیا) کے بانی و مہتمم مولانا عبدالحلیم فاروقی ۳/۴ جون کی درمیانی شب رحلت فرما گئے، مولانا مرحوم ایک عالم باعمل اور اپنے اسلاف کے کردار کا نمونہ تھے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے۔

محترم حاجی گل محمد سرگانہ صاحب مرحوم: باگڑ سرگانہ تحصیل کبیر والا کے معروف زمیندار اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے بے لوث کارکن محترم حاجی گل محمد سرگانہ صاحب گزشتہ دنوں انتقال فرماگئے وہ حضرت مولانا محمد عبداللہ قدس سرہ (خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف) سے بیعت تھے۔ ان کے انتقال کے بعد حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم سے نسبت بیعت قائم کرلی ان کا قیام اکثر خانقاہ سراجیہ میں ہوتا یا حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ کے رفیق سفر رہتے۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء ۷۴ء ۸۴ء اور ۱۹۷۷ء کی تحریک میں بھرپور حصہ لیا۔ ضیاء الحق شہید نے امتناعِ قادیانیت آرڈیننس جاری کیا تو حاجی صاحب نے اس پر عمل کرتے ہوئے باگڑ سرگانہ میں قادیانیوں کا مرزواڑہ مسمار کردیا اور ۱۷ یوم ڈسٹرکٹ جیل ملتان میں پابند سلاسل رہے۔ وہ اپنی ذاتی نیکی و شرافت کے باعث دینی حلقوں میں احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے۔ گزشتہ سال انہی دنوں حاجی صاحب مرحوم کی اہلیہ کا انتقال ہوا تھا۔

ان کے پسماندگان میں دو فرزند، میاں اعجاز احمد سرگانہ اور میاں اعزاز احمد سرگانہ کے علاوہ تین بیٹاں شامل ہیں۔

مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ، اور مجلس احرار اسلام کے رہنما ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المؤمن بخاری نے محترم حاجی صاحب مرحوم کے لواحقین سے اظہارِ تعزیت کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انکی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

حاجی محمد حسین رانا مرحوم:

مجلس احرار اسلام صادق آباد کے قدیم کارکن اور حضرت امیر شریعت کے رفیق محترم حاجی محمد حسین رانا ۱۶ اگست کو رحلت فرماگئے۔ وہ امرتسر کے رہنے والے تھے اور قیام پاکستان سے قبل مجلس احرارِ اسلام سے وابستہ ہوئے تھے۔ نقیبِ ختم نبوت کے مستقل قاری اور جماعت کے لئے ہمہ وقت دعا گو رہے محترم عبید الرحمن، قاری محمود الحسن، محمد سرور، محمد شریف اور مختار احمد مرحوم کے فرزند ہیں اور ہمارے کرم فرما ہیں۔ اللہ تعالیٰ رانا صاحب مرحوم سے حسنِ آخرت کا معاملہ فرمائے اور تمام پسمانگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

نقیبِ ختم نبوت کے تمام اراکین جملہ مرحومین کی مغفرت کےلئے دعا گو ہیں اور پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے ان کےلئے صبرِ جمیل کی دعا کرتے ہیں۔ قارئین سے بھی درخواست ہے کہ وہ سب مسلمان بھائیوں اور بہنوں کی مغفرت کےلئے دعاء کریں اور تلاوتِ قرآنِ کریم کے ذریعے ایصالِ ثواب کا اہتمام کریں۔